دوسرا یونٹ

8. گفتگو کے آداب

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

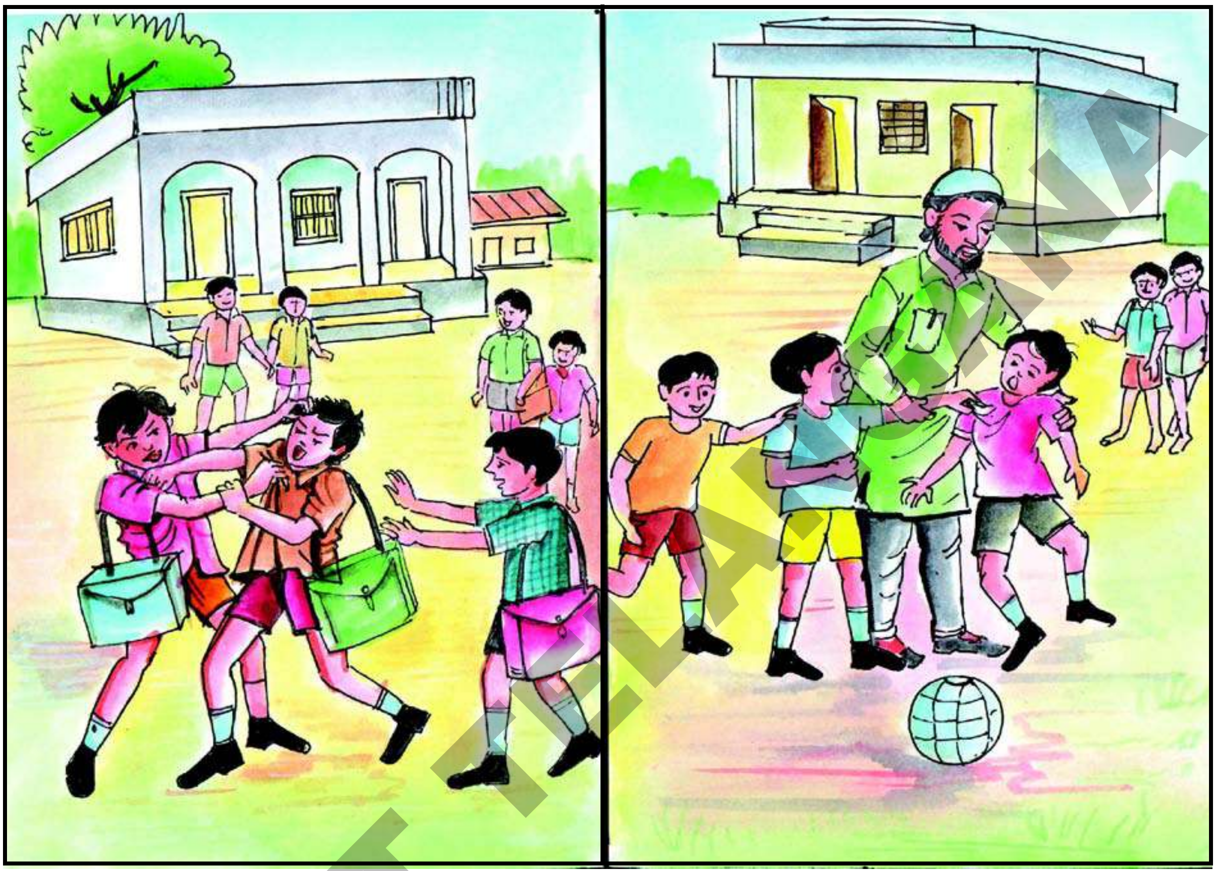

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. تصویر میں کیا کیا دکھائی دے رہا ہے؟
2. بچے آپس میں کیوں جھگڑ رہے ہیں؟
3. معلم بچوں سے کیا کہہ رہے ہونگے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2020-21

مدرسے کی گھنٹی بجتی ہے۔ جماعت میں اُستاد داخل ہوتے ہیں۔ لڑکے اونچی آواز میں باتیں کررہے ہیں۔ ایک ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ اُستاد کو دیکھ کر سب خاموش ہوجاتے ہیں۔

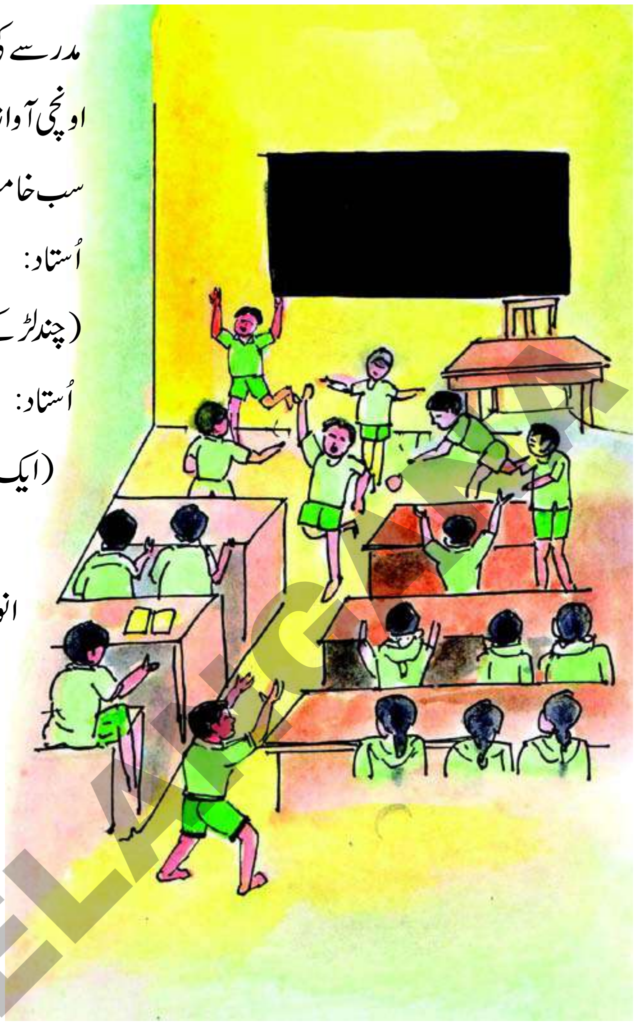

اُستاد: یہ کیسا شور ہورہا تھا؟

(چند لڑکے کھڑے ہوجاتے ہیں، سب ایک ساتھ بولنے لگتے ہیں)

اُستاد: آپ سب پہلے بیٹھ جائیں اور آپس میں بات نہ کریں۔

(ایک لڑکے سے مخاطب ہوکر)

انور! آپ تو اس کلاس کے مانیٹر ہیں!

انور: ہاں

اُستاد: (بڑی نرمی سے) جواب میں صرف 'ہاں' 'نہیں' ''جی ہاں'' کہنا چاہئے۔ جب بھی آپ سے، کوئی بڑا شخص بات کرے تو ادب سے جواب دیں۔ اپنے ساتھیوں سے بھی تمیز سے گفتگو کریں۔ یاد رکھو کہ دنیا میں وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں، جن کی زبان میٹھی ہوتی ہے۔

انور: جی جناب!

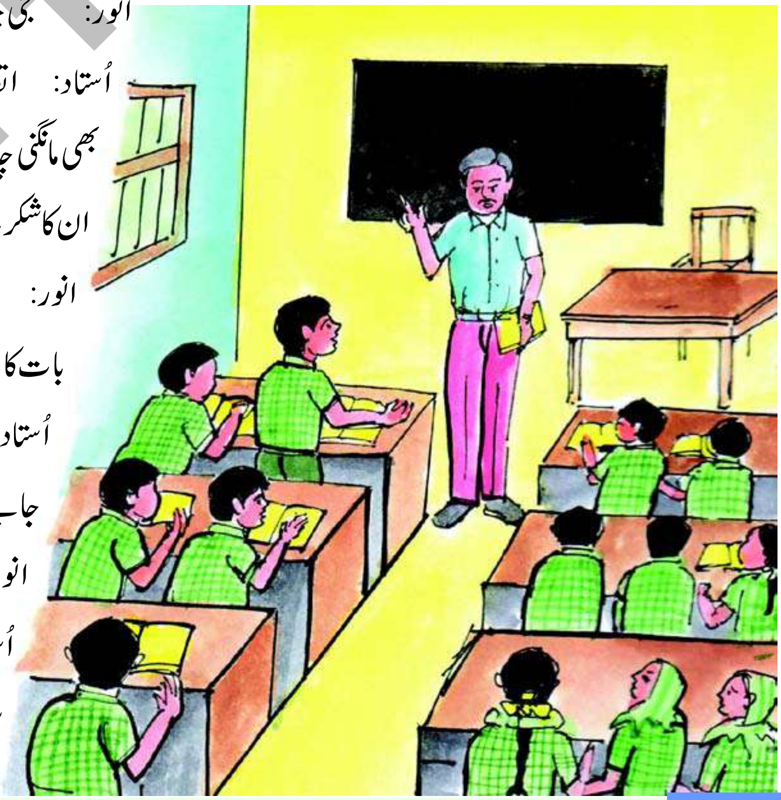

اُستاد: اتفاقاً آپ سے اگر کوئی غلطی ہوجائے تو معافی بھی مانگنی چاہئے، کوئی آپ کی ذراسی بھی مدد کرے تو فوری ان کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔

انور: مجھے معاف کردیجئے جناب! آئندہ سے اس بات کا خیال ضرور رکھوں گا۔

اُستاد: ٹھیک ہے ،اب آپ اپنی جگہ پر بیٹھ جائیے۔

انور: شکریہ جناب!

اُستاد: میں جب جماعت میں داخل ہوا تو سب بلند آواز میں ایک ساتھ بول رہے تھے، یہ

SCERT TELANGANA

بری بات ہے،کوئی کسی کی نہیں سن رہا تھا۔ یاد رکھئے جب بھی بولنے کی ضرورت ہو تو ایک ہی شخص بولے باقی لوگ اس کی بات غور سے سنیں۔ جب وہ اپنی بات ختم کرلے،تب دوسرا بولے۔

سکندر: جناب !اگر کسی شخص کی بات غلط ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

اُستاد: اگر کوئی ایسی بات کہہ رہا ہو جسے آپ صحیح نہیں سمجھتے تب بھی اس کی پوری بات سنیں۔ درمیان میں کچھ کہنا مناسب نہیں۔ بات مکمل ہو جائے تب آپ نرمی اور سلیقہ سے اپنی بات کہہ سکتے ہیں۔ جب کوئی بڑے آپس میں بات کر رہے ہوں تو بچوں کو اس میں مداخلت نہیں کرنا چاہئے۔

نہال: جناب! کسی کی کچھ بات صحیح اور کچھ غلط ہو تو کیا کریں؟

استاد: پہلے صحیح بات کو تسلیم کرلیں پھر اپنا خیال ظاہر کریں۔ مثلاً کہیں ’’آپ نے یہ بالکل صحیح فرمایا مگر میں سمجھتا ہوں کہ بعض باتوں پر آپ کو دوبارہ سوچنا چاہئے۔ اس معاملہ میں میرا خیال مختلف ہے‘‘ پھر کم سے کم الفاظ میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔

صادق: جناب! یہ اسلم۔ بولنے پر آتے ہیں تو بولے ہی جاتے ہیں۔ رکنے کا نام ہی نہیں لیتے۔

استاد: بلا ضرورت ہر وقت بولتے رہنا بری عادت ہے۔ اور یہ بھی یاد رکھئے ’’عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے‘‘۔ کسی کی غیبت کرنا یا کسی کا مذاق اُڑانا بری عادت ہے۔ بات کرنے سے پہلے یہ بھی سوچیں کہ ہماری زبان سے ایسے کلمے ادا نہ ہوں جن سے کسی کی دل آزاری ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’تم میں بہترین شخص وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔‘‘

صادق: جی! جناب ہم ان باتوں کا ہمیشہ خیال رکھیں گے۔

بچے مدرسے میں پڑھائی کرتے ہیں چار بجے گھنٹی بجنے پر اپنے گھر جانے کے لئے بس میں سوار ہوتے ہیں۔ صادق دیکھتا ہے کہ اپنی نشست کے لئے تیسری جماعت کے دو لڑکے آپس میں جھگڑا کر رہے ہیں۔

پہلا لڑکا: یہ میری جگہ ہے تیری نہیں۔

دوسرا لڑکا: (بدتمیزی سے) میں پہلے آیا تو نہیں۔

صادق: (مداخلت کرتے ہوئے دونوں کو سمجھاتا ہے) دیکھو اس طرح جھگڑنے سے کچھ فائدہ نہیں گفتگو صحیح ڈھنگ سے

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

ہونی چاہئے۔

انھیں سمجھا کر اور ان کے بیٹھنے کا انتظام کرتا ہے صادق کے برتاؤ سے دونوں شرمندہ ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے معافی مانگتے ہیں۔

صادق: خوشی خوشی گھر پہنچتا ہے بس کے واقعہ کا اپنی ماں سے تذکرہ کرتا ہے۔

ماں: (بہت خوش ہوکر صادق کو شاباشی دیتی ہے) ہاں بیٹا نرم گفتگو مشکل سے مشکل کام کو بھی آسان بنا دیتی ہے ہمیشہ اس بات کا خیال رکھو کہ آپ کے لہجے سے کسی کو تکلیف نہ ہو۔

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس کہانی میں کتنے کردار ہیں نام بتائیے۔
2. اُستاد نے انور کو کیا نصیحت کی؟
3. اُستاد نے اخلاق پر ایک حدیث کا حوالہ دیا، آپ کو اخلاق سے متعلق احادیث یاد ہوں تو سنائیے۔
4. اگر آپ کا کوئی ساتھی بلاضرورت بات کرے تو آپ اسے کیسے روکیں گے؟
5. آپ کا ساتھی اپنے کمرہ جماعت میں نشست کے لئے جھگڑ رہا ہو تو آپ اُس کو کس طرح سمجھائیں گے۔

II روانی کے ساتھ پڑھیے-سمجھ کر بولیے-لکھیے

(الف) ذیل میں دیے گئے عبارت کو پڑھیے اور چار سوال تیار کیجیے۔

یاد رکھئے ''عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے''۔ کسی کی غیبت کرنا یا کسی کا مذاق اُڑانا بری عادت ہے۔ بات کرنے سے پہلے یہ بھی سوچیں کہ ہماری زبان سے ایسے کلمے ادا نہ ہوں جن سے کسی کی دل آزاری ہو۔''

1. ....
2. ....
3. ....
4. ....

SCERT TELANGANA

(ج) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اُستاد کے آنے سے پہلے کمرہ جماعت کا ماحول کیسا تھا؟
2. اُستاد کی کہی گئی باتوں میں آپ کو سب سے زیادہ کونسی بات پسند آئی؟ کیوں؟
3. گفتگو کے کیا آداب ہیں سبق پڑھ کر لکھیے۔
4. سبق کے جس پیراگراف میں غیبت اور مذاق اُڑانے کا تذکرہ ہے پڑھ کر اُس کے جملے کو لکھیے۔
5. ''عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بیوقوف بول کر سوچتا ہے'' آپ نے اس سے کیا مفہوم لیا؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. آپ کی موجودگی میں کوئی لڑکا اگر بڑوں سے بدتمیزی سے پیش آئے تو آپ کا ردِعمل کیا ہوگا؟
2. نرمی سے گفتگو کے چند فوائد لکھیے؟
3. دسترخوان کے آداب لکھیے؟
4. اگر کھیل کے دوران آپ کا ساتھی زخمی ہوجائے۔ آپ اپنے ساتھی کے ساتھ ڈاکٹر سے رجوع ہوتے ہیں تو ڈاکٹر سے آپ کی گفتگو کا انداز کیا ہوگا، چند جملوں میں لکھیے۔
5. صادق کی والدہ نے اچھے برتاؤ پر اُس کو شاباشی دی، آپ کے بزرگوں نے کن موقعوں پر آپ کو شاباشی دی؟

IV لفظیات

(الف) دیئے گئے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی ضد قوسین میں لکھیے۔

1. جناب کسی کی کچھ بات صحیح اور کچھ غلط ہو تو کیا کریں؟ (   )
2. عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے۔ (   )
3. گفتگو ہمیشہ نرمی سے کرنی چاہیئے سخت لہجے کا استعمال نہ کریں۔ (   )
4. کسی کا مذاق اُڑانا اچھی بات نہیں بلکہ یہ بری بات ہے۔ (   )

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

(ب) دیئے گئے جملوں سے تذکیر اور تانیث چن کر قوسین میں درج کیجیے۔

1. لڑکی پڑھ رہی ہے لڑکا کھیل رہا ہے۔ (-)
2. مالی باغ کو پانی دے رہا ہے، مالن پھول چن رہی ہے۔ (-)
3. مرغ بانگ دے رہا ہے مرغی دانہ چگ رہی ہے۔ (-)
4. گھاٹ پر دھوبی کپڑے دھو رہا ہے، دھوبن کپڑے سکھا رہی ہے۔ (-)
5. کمرہ جماعت میں معلّمہ سبق پڑھا رہی ہے معلم نصیحت کر رہا ہے۔ (-)

(ج) ایسے حروف سے معمہ حل کیجیے جو لکھے جانے پر ایسا لفظ بنے جس کے تمام حروف ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہیں سبق میں تلاش کیجیے

تسلیم		م	ی	ل	س	ت	مثال:-
				ت		م	
						خ	
	د			ل		ع	
			ح			ص	
			ت		ی		
			گ		ف		

V تخلیقی صلاحیت

(الف)

1. آپ بینک میں اپنا کھاتہ کھولنے کے لئے گئے ہیں وہاں پر آپ کے اور بینک کے کلرک کے درمیان ہونے والی گفتگو لکھیے۔

آپ: ....

کلرک: ....

آپ: ....

کلرک: ....

(ب) دیئے گئے اشاروں کی مدد سے ایک کہانی تخلیق کیجیے۔

اشارے: احمد - سڑک - گزر - اندھے شخص - سڑک عبور - حادثہ - زخمی - دواخانہ - علاج - مدد - دعائیں - خوش

SCERT TELANGANA

(ج)

1. کوئی یادگار واقعہ جس سے آپ بہت خوش ہوئے ہوں، اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

VI توصیف

1. بس میں سیٹ پر بیٹھنے کے لئے جب دو لڑکے جھگڑ رہے تھے تو صادق نے انہیں جھگڑنے سے باز رکھا اور آپس میں صلح کروائی صادق کے اس کام کو سراہتے ہوئے ان کی توصیف کیجیے۔
2. اچھے اخلاق کی بنیاد پر آپ کے دوست کو اسکول کی سطح پر تہنیت پیش کی گئی آپ ان کو تحریری طور پر مبارکباد پیش کیجیے۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملے پڑھیے اور غور کیجیے۔

i. ماجد کل آئے گا۔	ii. میں پڑھوں گا۔
iii. حامد کل ممبئی جائے گا۔	iv. تم سمجھو گے۔
v. ہم فرش پر بیٹھیں گے۔	vi. شمع جلے گی۔

(1) مندرجہ بالا جملے کونسے زمانے کو ظاہر کرتے ہیں۔

آئے گا، پڑھوں گا، جائے گا، سمجھو گے، بیٹھیں گے، جلے گی

ایسے کام ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ آنے والے زمانہ میں واقع ہوں گے۔

(2) مندرجہ ذیل جملوں میں آئندہ زمانے کا اظہار کرنے والے الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔

مثلاً: وہ کھیتوں میں کام کرتا رہے گا۔

1. ہم ضرور پڑھیں گے۔	2. وہ ضرور آئیں گے۔
3. کیا تم آو گے۔	4. ہم کھیلیں گے۔

(3) ایسے جملے اپنے درسی کتاب کے سبق/نظم میں تلاش کیجیے اور لکھیے جس میں کسی کام کا آئندہ زمانے میں ہونا یا کرنا پایا جائے۔

....	....
....	....
....	....

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

منصوبہ کام

1. مختلف زبانوں کے اقوال زرین جمع کیجیے روزانہ دعائیہ اجتماع میں سنائیے اور اپنے پورٹ فولیو میں لگائیے۔

کیا میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں

1.	میں اس سبق کو روانی سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2.	میں اچھے انداز میں گفتگو کر سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3.	گفتگو کے آداب پر مضمون لکھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4.	دیے گئے اشاروں کی مدد سے مضمون لکھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA